www.understnadquran.com

# سبق-8: هٰذَا، هٰؤُلَاءِ، ذٰلِكَ، اُولٰئِكَ

**گرامر**: گذشتہ اسباق میں جو ہم نے 7 حروف جر (لِ، مِنْ، عَنْ، بِ، فِيْ، عَلٰى، إِلٰى) پڑھے تھے، اس کے ضمن میں چند یاد رکھنے والی باتیں:

1 حرفِ جر کا ترجمہ جو فعل کے ساتھ آئے، اصل زبان اور ترجمہ کی زبان پر منحصر ہوتا ہے، اس کے لیے ہر زبان کا اپنا قاعدہ ہوتا ہے، مثلاً نیچے دیے گئے تینوں جملے تین زبانوں میں ایک ہی بات کو بیان کر رہے ہیں مگر ہر زبان میں ایک مختلف حرفِ جر استعمال ہوا ہے۔ جیسے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ: میں اللہ پر ایمان لایا: I believed in Allah

2 کبھی حرفِ جر کی ضرورت عربی میں پڑتی ہے مگر دوسری زبان میں نہیں۔

| | |
|---|---|
| يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ | entering the religion of Allah<br>(انگریزی کے اس جملے میں فِيْ کا ترجمہ نہیں ہوگا) |
| اِغْفِرْلِىْ | Forgive me<br>(انگریزی کے اس جملے میں لِ کا ترجمہ نہیں ہوگا) |

3 کبھی حرفِ جر عربی میں نہیں ہوتا مگر دوسری زبان میں بڑھانا پڑتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَارْحَمْنِىْ | اور مجھ پر رحم فرما (اس میں لفظ "پر" کو بڑھانا پڑے گا) |
| أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ | میں مغفرت مانگتا ہوں اللہ سے (لفظ "سے" کو بڑھانا پڑے گا) |

4 حرفِ جر کے بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں: جیسے لکڑی سے مارا یا لکڑی کو مارا (get, get in, get out, get on, get off) عربی میں بھی ایسا ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| صَلِّ لِرَبِّكَ (صَلِّ + لِ) | نماز پڑھیے اپنے رب کے لیے |
| صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (صَلِّ + عَلٰى) | درود بھیجیے محمد ﷺ پر |

5 حرفِ جر جب اسم کے ساتھ آئے تو اسم پر دو زیر لگتے ہیں، جیسے فِيْ كِتَابٍ، إِلٰى بَيْتٍ

اور اگر اسم کے ساتھ اَلْ (وہ خاص) ہو تو ایک زیر لگتا ہے، جیسے فِي الْكِتَابِ، إِلَى الْبَيْتِ، مِنَ الشَّيْطٰنِ

کون سا حرف جر کہاں آتا ہے؟ کس کا ترجمہ کیا ہے؟ یہ سب ترجموں میں موجود ہے، قرآن سے زیادہ سے زیادہ مانوس ہونے کی فکر کیجیے، ان شاء اللہ۔ یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

**اشارے کے الفاظ:** ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ ہوتے ہیں جیسے اردو میں "یہ، یہ سب، وہ، وہ سب" اسی طرح عربی میں یہ کے لیے (هٰذَا)، یہ سب کے لیے (هٰؤُلَاءِ) اور وہ کے لیے (ذٰلِكَ) اور وہ سب کے لیے (أُولٰئِكَ) الفاظ آتے ہیں۔ یہ چار الفاظ (هٰذَا، هٰؤُلَاءِ، ذٰلِكَ، أُولٰئِكَ) قرآن پاک میں 953 بار آئے ہیں۔ان چار الفاظ کو سمجھتے ہوئے TPI کے ذریعے اس طرح پریکٹس کیجیے: هٰذَا، هٰؤُلَاءِ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے نیچے کتابوں کی طرف اشارہ کیجیے، ذٰلِكَ، أُولٰئِكَ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے، مگر نہ دائیں جانب کی طرف جو کہ هُوَ، هُمْ کا ہے اور نہ سامنے کی طرف جو کہ أَنْتَ، أَنْتُمْ کا ہے بلکہ دونوں کے بیچ میں اشارہ کیجیے، 5 منٹ کی یہ پریکٹس آپ کو 953 بار آنے والے الفاظ کو اچھی طرح یاد کروادے گی۔ان شاء اللہ !

**نوٹ:** سوال کرنے کے لیے بعض وقت شروع میں أَ (کیا؟) لگایا جاتا ہے۔اسی طرح هَلْ (کیا؟) کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

| **اسماءِ اشارہ:(Demonstrative Pronouns)** | |
|---|---|
| هٰذَا | یہ |
| هٰؤُلَاءِ | یہ سب |
| ذٰلِكَ | وہ |
| أُولٰئِكَ | وہ سب |

*** (عربی بول چال) ***

| | |
|---|---|
| أَهٰذَا مُسْلِم؟ | نَعَمْ، هٰذَا مُسْلِم. |
| أَهٰؤُلَاءِ مُسْلِمُون؟ | نَعَمْ، هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ. |
| أَذٰلِكَ مُسْلِم؟ | نَعَمْ، ذٰلِكَ مُسْلِم. |
| أَأُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ؟ | نَعَمْ، أُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ. |

**نوٹ:** هٰذَا کی مؤنث هٰذِهِ اور ذٰلِكَ کی مؤنث تِلْكَ ہے مثلاً:

هٰذِهِ كُرَّاسَةٌ: یہ نوٹ بک ہے۔

تِلْكَ مَدْرَسَةٌ: وہ مدرسہ ہے۔ (نوٹ: مدرسہ کا لفظ اردو میں مذکر اور عربی میں مؤنث ہے)



www.understandquran.com